© rasailojaraid.com

کا ہر معزز رکن اپنی ذات میں ایک انجمن اور جماعت کی حیثیت رکھتا ہے۔ کسی بزرگ نے درس و تدریس کی مسند آراستہ کی اور شائقین علم کو فیض یاب کیا' کوئی بزرگ تبلیغ کے میدان میں سرگرم عمل ہوا اور اس نے وعظ و تقریر کے ذریعے افراد کے ذہنوں میں توحید و سنت کے نقوش ثبت کرنے کی کوشش کی' کسی نے قلم و قرطاس سے ناطہ جوڑا اور تالیف سے اصلاح امت کا فریضہ ادا کرنے کی سعی کی۔ کوئی میدان مناظرہ میں حق بات کا اظہار کرنے کا مرتکب ہوا' اور کسی داعی نے غلامی کی زنجیروں سے آزادی کیلئے حکومت وقت سے ٹکر لی۔ کاروان سلف فقط بیس سلفی علماء کے حالات و واقعات پر محیط نہیں بلکہ ان شخصیات کے تذکرے کے ضمن میں بہت سے اہل علم اور سیاسی و سماجی شخصیات کا تعارف کروادیا گیا ہے۔ اپنے موضوع کی یہ دلچسپ اور لائق مطالعہ کتاب ہے جو بہت سے نادر واقعات کو اپنے دامن میں لئے ہوئے ہے۔ اسلاف کی نیکی و پارسائی 'دیانت و امانت اور دینداری کے یہ واقعات قاری کو از حد متاثر کرتے ہیں۔ ان واقعات کی روشنی میں قلب سلیم کا حامل انسان اچھے طریقے سے اپنی اصلاح کر سکتا اور خود کو سنوار سکتا ہے۔ مولانا بھٹی صاحب طرز ادیب ہیں۔ ان کا اسلوب نگارش بڑا دل نشین اور نہایت پر اثر ہے۔ ان کے مزاج کی شگفتگی' بذلہ سنجی اور لطیفہ گوئی کا عنصر ان کی تحریروں میں بھی نمایاں دکھائی دیتا ہے۔ بھٹی صاحب کی تحریر ''قاری'' کو خوب محظوظ کرتی ہے' اور وہ کتاب پڑھتے وقت قطعاً اکتاہٹ محسوس نہیں کرتا۔ بعض تحریریں ''نیند آور'' ہوتی ہیں ہمارے ممدوح بھٹی صاحب کی تحریریں اس سے مبرا ہیں۔ ان کی تحریر کی خصوصیت یہ ہے کہ قاری جب ایک بار پڑھنا شروع کرتا ہے تو وہ آس پاس کے ماحول سے بالکل بیگانہ ہو جاتا ہے۔ ''بیس بڑے وہابیوں'' کے ذکر جمیل سے مزین اس کتاب میں اول تا آخر ''وہابیت'' کی چھاپ دکھائی دیتی ہے' حاملین مسلک اہلحدیث کے لئے یہ مسرت و شادمانی بات ہے۔ کتاب کے مصنف مولانا بھٹی صاحب اہل حدیث' انہوں نے اس کتاب میں جن پر لکھا وہ اہلحدیث نقطہ فکر کے تابندہ ستارے کاروان سلف کا فلیپ لکھنے والے محترم ڈاکٹر خالد ظفر اللہ صاحب (گورنمنٹ کالج سمندری فیصل آباد) سلفیت کے گہرے رنگ میں رنگے ہوئے ''اہلحدیث گر'' اور کتاب کے ناشر مولانا محمد سرور عاصم (مالک مکتبہ اسلامیہ) اہلحدیث مسلک میں پختگی کے اعتبار سے اپنے ''وہابی پن'' میں چار ہاتھ آگے۔ غرض ہر سو ''وہابیت'' ہی کا بول بالا ہے۔ اللھم ذد فزد۔ کتاب کی کمپوزنگ' کاغذ' طباعت' جلد بندی اور ٹائٹل سب بہت عمدہ' خوبصورت اور معیاری ہے۔ مسلک اہلحدیث کے بیس فحول علمائے کرام کے حالات پر ایک قابل قدر کتاب ہے۔ اہل حدیث کے ہر فرد کو اس کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ خود پڑھئے' لائبریری میں رکھئے' احباب کو تحفے میں دیجئے۔

نصابی صلیبیں

مصنفہ	:	خنساء ھناد
صفحات	:	95
قیمت	:	درج نہیں
ناشر	:	دار الکتب السلفیہ ۴ شیش محل روڈ لاہور

فون: 7237184

زیر تبصرہ کتاب ''نصابی صلیبیں'' محترمہ خنساء ھناد کی لائق تحسین کاوش ہے۔ اسمیں انہوں نے وطن عزیز پاکستان میں سرکار کے تحت چلنے والے اداروں میں قوم کے نونہالوں کو پڑھائے جانے والے تعلیمی نصاب کا محققانہ جائزہ پیش کرتے ہوئے اس حقیقت کو طشت ازبام کیا ہے کہ سکول و کالج کے موجودہ نصاب تعلیم میں ''اغیار'' کی سازشوں سے بہت سی ایسی باتیں شامل کردی گئی ہیں جو بہت ہی مضر ہیں' اگر ہم عمیق نظر سے دیکھیں تو موجودہ تعلیمی نصاب میں شرک و کفر' فحاشی و بے حیائی سے مزین اخلاق باختہ کہانیاں' خاندانی منصوبہ بندی کی ترغیب میں لایعنی باتیں مذکور ہیں۔ اسکے علاوہ غیر شرعی رسوم و عوائد' عیسائیت کی حمایت اور اسلام کی مخالفت میں مضامین دیکھنے کو ملیں گے۔ یہود و نصاریٰ کی سرتوڑ کوشش ہے کہ مسلمانوں کو اسلام سے دور کردیا جائے۔ اس سلسلے میں وہ مسلمانوں کے فکری اغواء میں سرگرم عمل ہیں۔

محترمہ خنساء ھناد نے تعلیمی نصاب کی غلطیوں کی نشاندہی کر کے قوم کے اہل عقل و دانش کو دعوت فکر دی ہے کہ وہ آگے بڑھیں اور اس ''صلیبی نصاب'' کا جائزہ لے کر اسے معیاری اور اسلامی بنائیں۔ اپنے موضوع پر یہ ایک فکر انگیز اور لائق مطالعہ کتاب ہے۔ جس میں غیر معیاری تعلیمی نصاب کی خرابیوں کو کھول کر بیان کردیا گیا ہے۔ ہر عبارت حوالے کیساتھ لکھی گئی ہے اور اس پر کھل کر رائے کا اظہار کیا گیا ہے۔ قلم کی زبان شستہ اور انداز تحریر خوبصورت ہے۔ کتاب کی کمپوزنگ اور طباعت معیاری ہے۔ جبکہ ٹائٹل خوبصورت جاذبِ نظر ہے۔ اس کتاب کا مطالعہ قاری کو بہت سی معلومات فراہم کرتا ہے۔

© rasailojaraid.com